Scanned by NadeemBarkati

سو سالہ عرس رضوی کے موقع جیسے جیسے قریب
ہو رہا تھا اکناف عالم سے ہر سنی مسلمان اپنی استطاعت
کے مطابق اپنے انداز میں اعلی حضرت امام عشق و محبت
مجدد دین و ملت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رضی
اللہ تعالی عنہ کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کر رہا تھا
دیکھتے ھی دیکھتے وہ مبارک تاریخیں آگئیں جن میں
زائرین عرس رضوی کا قافلہ اپنے اس عظیم محسن کی
بارگاہ میں حاضر ہو کر خراج عقیدت پیش کرنے کی
غرض سے انتہائی ادب و احترام کے ساتھ شہر محبت
بریلی شریف کا رخ کرتا ھے راقم کی قسمت کا ستارہ
بھی چمکا اور اپنے مشفق استاد استاذ القرا الحاج الشاہ
حضرت قاری محمد نسیم احمد قادری صاحب قبلہ
بانی مرکزی دار القرات جنکپور نیپال کے ہمراہ مرکز
عقیدت کی طرف روانہ ہو گیا.

رات تقریبا 9 بجے بریلی شریف جنکشن پہنچا باہر نکلا
تو ہر طرف دیوانوں کا ھجوم فلک شگاف نعروں سے
شہر بریلی شریف گونج رہا تھا ہر لب پر

Scanned by NadeemBarkati

ایک ھی نعرہ ,,عشق محبت ,عشق محبت ,اعلی حضرت اعلی حضرت ,,

علم کا دریا فیض کا دریا ,تاج الشریعہ تاج الشریعہ دیکھ کر حیران رہ گیا پھر سوچنے لگا اس بھیڑ میں بارگاہ امام عشق و محبت اور بارگاہ مرشد تک کیسے پہنچوں گا

کیوں کہ اس موقع پر ہر سال لوگوں کی بھیڑ تو ہوتی ہی تھی مگر اس سال عرس صدسالہ ھونے کی وجہ سے گمان سے زیادہ لوگوں کی کثرت

لیکن

واہ رے بریلی شریف ,

اسٹیشن سے لیکر شہر کے ہر گلی کوچے میں انتظامی امور اتنے مستحکم کہ باھر سے آنے والے کسی مہمان کو کسی قسم کی کوئی دقت پیش آئے

ہو ھی نہیں سکتا

ریلوے انکوائری آفس سے لیکر ٹریفک نظام تک خانوادۂ اعلی حضرت کے ھاتھ میں . زائرین کی سہولت کیلئے جگہ جگہ فری بس سروس ,چائے ناشتے کا انتظام شہر رضا سے عقیدتوں میں مزید اضافہ کر رھا تھا .

ویسے تو ہم غلامان رضا

Scanned by NadeemBarkati

واسیران تاج الشریعہ سر کے بل چل کر اپنے محسنوں کی بارگاہ عالیہ میں خراج عقیدت پیش کرنے آئے تھے مگر خانوادۂ اعلی حضرت عظیم البرکت کے آقاؤں نے ہم غلامان کی جو عزت افزائی فرمائی یہ انھیں کا حصہ تھا- دلھن کی طرح سجا گنبد رضا, آستانۂ سرکار تاج الشریعہ سمیت شہر عقیدت کا ھر حصہ حسن کی خیرات بانٹ رہا تھا چلتے چلتے مرشد گرامی حضور تاج الشریعہ بدر الطریقہ کے فیوض و برکات کی عظیم و جلیل مثال چمنستان علم و فضل جامعۃ الرضا کے احاطۂ نور میں پھنچا عجیب سماں تھا جگہ جگہ لنگر کا اھتمام, وسیع و عریض حصے پر خوبصورت پنڈال, روایتی بک اسٹال کے درمیان ترکی والوں کی طرف سے انتھائی مسرتوں کے ساتھ مفت تقسیم کتب کا نیا باب,

برقی قمقموں سے مزین عمارتیں.

الغرض

جامعۃ الرضا کے صدر دروازے سے لیکر سینٹرل بلڈنگ, درسگاھی بلڈنگ, ھاسٹل, حامدی مسجد, جلسہ گاہ

Scanned by NadeemBarkati

بلکہ گھوارۂ نور کا ہر حصہ پر کشش لگ رہا تھا
پر کیف منظر دل میں اتر رہا تھا, رونق و دلکشی کا حسین
نظارہ نقوش چھوڑ رہا تھا, نظافت و پاکیزگی کا اہتمام
قابل تقلید نمونہ پیش کر رہا تھا وہیں ملک و بیرون
کی خانقاہوں سے تشریف لائے عمائدین ملت, اکابرین
امت, بزرگان دین خصوصا جانشیں حضور تاج
الشریعہ یادگار حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی
عسجد میاں صاحب قبلہ, حضور محدث کبیر علامہ
ضیاء المصطفی صاحب قبلہ, حضور امین ملت صاحب
قبلہ, گلزار ملت حضرت علامہ گلزار میاں صاحب قبلہ
کی, حضرت غیاث ملت صاحب قبلہ کی جلوہ گری
سے محفل اس قدر بارونق کہ ہر فرد انوار و تجلیات
کی بارشوں میں بھیگ کر فیضان امام اہل سنت و تاج
الشریعہ روحوں میں اترتا محسوس کر رہا تھا سب سے
اہم یہ کہ کوثر و تسنیم میں دھلی علماء و مشائخ کی مؤثر
تقریریں اور نصیحتیں شرکاء صد سالہ عرس رضوی کو
روحانی غذا دیکر افکار و خیالات, عقائد

Scanned by NadeemBarkati

کاشرف حاصل ہوا نیز یہ بھی معلوم ہوا کہ صدسالہ عرس رضوی
میں جملہ انتظامی امور کے ماسٹر مائنڈ حضرت سلمان میاں صاحب
قبلہ ہی تھے جنھوں نے تمام معاملات کو بحسن و خوبی پائے تکمیل
تک پہنچایا.

اللہ تعالی حضرت کی عمر دراز فرمائے اس عمدہ انتظام پر دل کی
گھرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں.

ان تمام تر خوبیوں کے ساتھ سو سالہ عرس رضوی اختتام پزیر ہوا
اب سرکار مسولی شریف کی بارگاہ میں حاضری کیلئے پابر کاب
ہوں،

اللہ تعالی ہم اہل سنت پر ان بزرگوں کا سایہ تادیر قائم و دائم رکھے، ~
جملہ بزرگان دین کے فیوض و برکات سے ہمیں مالامال فرمائے.
آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالی علیہ وسلم.

فقط.

خاک پائے اولیاء
اسیر تاج الشریعہ
(مفتی) محمد فیروز القادری مصباحی
بانی و ناظم اعلی
(الجامعۃ النبویہ بہار)
8076390143

Scanned by NadeemBarkati